page 1
30/4/21

Right of man woman and slaves part II

مرد و عورت اور غلاموں کے حقوق: قسط (۲)

M.A. Islamic Studies Sem. I. Paper (101)

DATE

• پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم انسانی فطرت کے مطابق جو حقوق اسے ادا کرنا ہے
اور جس کا وہ حقدار ہے سب کی وضاحت فرما دی ہے۔ سلمان فارسی نے میزبان
سے جو روایت بیان کی ہے اس کا مفہوم یہ ہے: بے شک تمہارے رب کا تجھ پر حق ہے تمہارے
نفس کا تجھ پر حق ہے تمہاری بیوی کا تجھ پر حق ہے آنے جانے والے مہمانوں
کا بھی تجھ پر حق ہے لہٰذا ہر حقدار کا حق ادا کرو۔

• مردوں نے ہر سماج میں اپنی برتری اور حقوق کو منوا لیا تھا سوائے کمزور اور
غلام کے۔ اسلام نے بھی اسے انفرادی، اجتماعی سطح پر جائز حقوق
کا تعین کیا۔

• غلاموں کے معاملے میں لوگوں کا رویہ انسانیت سے گرا ہوا تھا اسلام
نے ان کے حقوق کی بازیافت کی جس سے بتدریج غلامی کے خاتمے کی راہ ہموار ہوئی
دنیا میں تین طریقے سے غلام بنایا جاتا تھا کسی کو پکڑ کر بردہ فروشوں کے ہاتھ بیچ ڈالا جاتا
یا کسی مجرم کے ذمہ کوئی تاوان ہوتا اور وہ اسے ادا نہیں کر پاتا تو بدلے میں
اسی فروخت کر دیا جاتا اور وہ غلام بن جاتا۔ جنگی قیدی کو غلام بنا لیا جاتا تھا
اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ دو صورتوں کی غلامی کو کالعدم قرار دیا
اور صرف جنگ کی صورت میں پکڑے والی غلامی کو برقرار رکھا اور اس
طرح کہ اسے مختلف خاندانوں بطور خادم تقسیم کر دیا جاتے۔ حضور اکرم
بعض موقعوں پر قید ہونے والے غلام بنانے کے بجائے آزاد کر دیا اور جو جائز
طریقے سے قیدی غلام بن گئے ان کے حقوق کی تلقین کی۔ قیدیوں کے تعلق سے
حضور نے فرمایا: یہ تمہارے بھائی ہیں جو تم خود کھاتے ہو انہیں بھی کھلاؤ۔
جو خود پہنتے ہو انہیں بھی اسی معیار کا پہناؤ۔ اور جس کام کے کرنے کی
ان میں طاقت نہیں ہے اس کا بوجھ ان پر نہ ڈالو۔ حضور اکرم
نے اپنی وصیت میں اس طبقے کی خاص رعایت کرنے کی تلقین فرمائی
چنانچہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: حضور نے اپنی آخری وصیت میں
یہی رشتہ اس بات کو دہرایا۔ الصلوٰۃ وما ملکت ایمانکم اپنی نماز
کا خیال رکھنا اور اپنے ماتحتوں کا خیال رکھنا۔

page 2
30/4/21

مرد و عورت اور غلاموں کے حقوق قسط دوم

DATE

آج کئی صدیوں اور دہائیوں سے عورتوں کے حقوق کی باتیں ہو
رہی ہیں مگر افسوس کہ اتنی ترقی یافتہ دنیا میں بھی عورتوں کی حالت
قابل رحم ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں عورتوں کی جبری شادی کی جاتی ہے
ان کا مہر مختلف حیلوں سے ہڑپ کر لیا جاتا ہے اور انہیں جائیداد و وراثت
حصہ نہیں دیا۔ اسلام نے شادی میں اس کی رضامندی کو لازم قرار دیا
مہر بیوی اس کا وہ حق ہے جس کے بارے ادا کرنے والا شوہر ایک لفظ نہیں
پوچھ سکتا۔ انہیں جائیداد میں حصہ دار بنایا گیا ہے۔ بیوی کی حیثیت سے، ماں کی
حیثیت سے، بہن کی حیثیت سے وہ حصے پاتی ہیں

A

حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور نے فرمایا:
کہ تم عورتوں کے بارے میں میری وصیت قبول کرو تمہارے حقوق
عورتوں پر ہیں اور عورتوں کے حقوق تم پر ہیں یعنی جس طرح مرد
عورت سے اپنے حقوق کا طلبگار رہتا ہے اسے حقوق ادا کرنے
کے لئے بھی تیار رہنا چاہیے اسی طرح سے عدل پسند معاشرہ
کی ترقی ممکن ہو سکتی ہے

آپ نے فرمایا تمہیں عورتوں کے بارے میں سب سے زیادہ نصیحت کرتا ہوں
کہ یہ طبیعت میں فطرتاً کمزور ہیں اپنی عبادت کے اعتبار سے ہیں مطلب یہ ہے کہ
تم طاقتور ہو اور طاقتور کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمزور کے حقوق ادا کرے
آپ نے ایک موقع پر فرمایا: عورتوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے
رہو کیونکہ تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امان کے تحت اپنے نکاح میں
لیا ہے اور خدا ہی تعالیٰ کی اجازت کے تحت ان کی شرمگاہوں
سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے جائز ہوا ہے

A

اسلام میں سب سے پہلے وحی الہی سننے اور ایمان لانے کا شرف
بھی عورتوں کو ملا ہے۔ آج کے معاشرے میں عورتیں کما کر بھی اپنے شوہر
کے رحم و کرم پر ہے اس کی کمائی اس کی نہیں مگر اسلام کا دیا ہوا حق ہے
کہ وہ جو کچھ کسب کرے وہ اس کا ہے شوہر یا کسی کا کوئی اس
ان پر کوئی جبر نہیں کر سکتے۔